الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> Muzzammil Farooq	Serial No	:> 10269
Address	:> Karachi	Fatwa No	:>
Subject	:> HARAM-HALAL	Date	:> 11/21/2010
Writer	:> بہادر علی	Email	:>

Assalamualikum:me ek madarse ke liye kam karta ho.Qurbani ke silsle me mghe malir ki "Ijtamai qurbani" ke intezamat sonpe gae.mene ek masjid ke imam se tawun ki guzarish ki keh onke pas ager koi ijtamai qurbani me hissa lene ke lye ae to wo usko mere pas bheg dein.Imam sahab ne mutalba kia keh wo Fi Hissa(per contribution) RS300 lenge.(1) Kia unka ye mutalba jaiz he? (2,a)ager najaiz/haram he to jo shaks ye pesse leta he (2,b) deta he to uske lye kia hukum he? (3)Haram hone ki surrat me kia us shaks ke piche namaz parhi jaskti he jo ye pesse deta he? ....Jazakallah

السلام علیکم: میں ایک مدرسہ کے لیے کام کرتا ہوں قربانی کے سلسلے میں. مجھے ملیر کی اجتماعی قربانی کی ذمہ داری سونپ دی گئی. میں نے ایک مسجد کے امام سے تعاون کی گزارش کی کہ ان کے پاس اگر کوئی اجتماعی قربانی میں حصہ لینے کیلئے آئے تو اس کو میرے پاس بھیج دیں. امام صاحب نے مطالبہ کیا کہ وہ فی حصہ پر 300 روپیے لیں گے (۱) کیا ان کے لیے مطالبہ جائز ہے؟ اگر ناجائز حرام ہے تو پھر جو شخص یہ پیسے لیتا ہے یا دیتا ہے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟ (۳) حرام ہونے کی صورت میں کیا اس شخص کے پیچھے نماز پڑھی جا سکتی ہے جو یہ پیسے لیتا ہے؟

الجواب حامدًا ومصلیًا

مذکورہ طریقہ سے کمیشن لینا اگرچہ ناپسندیدہ ہو مگر شرعًا ناجائز اور حرام نہیں اس لیے اس کو بنیاد بنا کر امام کی اقتداء میں نماز کو مشکوک بنا لینا قطعًا درست نہیں اس سے احتراز لازم ہے۔

کذا فی الشامیہ! تحت قولہ (مطلب فی اجرۃ الدلال) --- وفی الدلال والسمسار یجب اجر المثل وما تواضعوا علیہ ان فی کل عشرۃ دنانیر کذا فذاک حرام علیہم سئل محمد بن سلمۃ عن اجرۃ السمسار فقال ارجو انہ لا بأس بہ وان کان فی الاصل فاسدا لکثرۃ التعامل وکثیر من ھذا غیر جائز فجوزوہ لحاجۃ الناس الیہ۔ (ج ۶ ص ۶۳)

وفی مبسوط للسرخسی! والسمسار اسم لمن یعمل للغیر بالاجر بیعًا وشراءً ومقصودہ من ایراد الحدیث بیان جواز ذالک ولہذا بین فی الباب طریق الجواز۔ (ج ۱۵ ص ۱۱۵)

واللہ اعلم بالصواب

بہادر علی عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۲ ھجری

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ / ۳ / ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ
۱۶ ربیع الاول ۱۴۳۲

الجواب صحیح
عبد الشکور
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۱۰۲۶۹
۱۴۳۲/۳/۱۸

221211